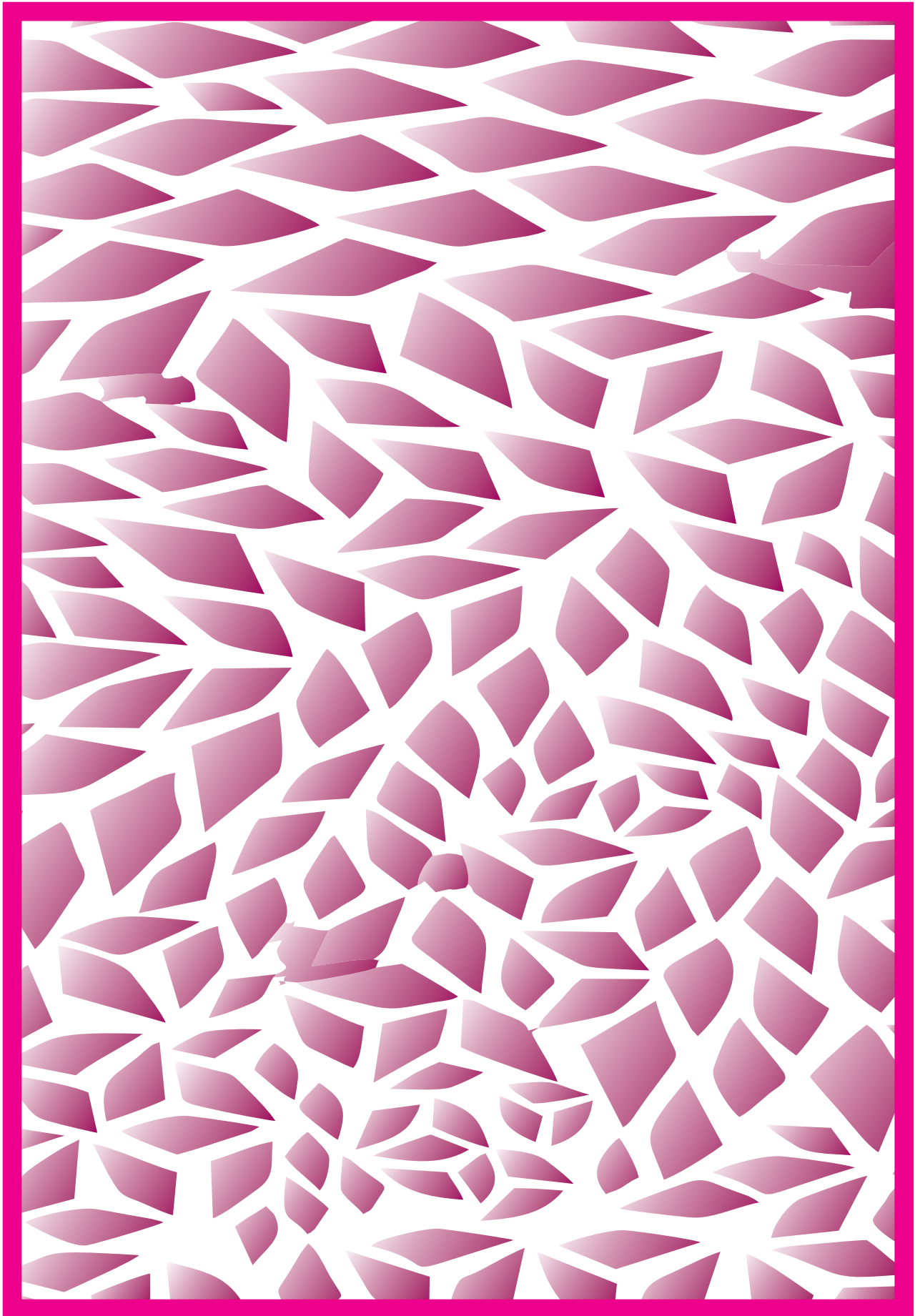


تعارفِ اُردو

پانچویں جماعت





محکمہ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر

پریش-س/۱۵-۲۰۱۲ء/۲۰۹۳/۵/بھاشا/منظوری/ڈی-۵۰۵/۱۳۸۴/۲۵/مارچ ۲۰۱۵ء

تعارفِ اُردو

پانچویں جماعت



مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۵ء

جدید ایڈیشن: ۲۰۱۷ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھياس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

نئے نصاب کے مطابق مجلس ادارت اور مجلس عاملہ نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھياس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائریکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھياس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

پیش لفظ

بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کا قانون ۲۰۰۹ء اور درسیات کا قومی خاکہ ۲۰۰۵ء کو مدنظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء تیار کیا گیا ہے۔ ادارہ بال بھارتی نے تعلیمی سال ۲۰۱۵ء میں حکومت مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی غیر اُردو میڈیم کی پانچویں جماعت کے لیے 'تعارف اُردو' کے نام سے زبان دانی کی کمپوزٹ کتاب (۵۰ مارکس) تیار کی ہے۔ اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بے حد مسرت ہو رہی ہے۔ توقع ہے کہ یہ کتاب طلبہ میں اُردو زبان سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے سے دلچسپی پیدا کرے گی۔ اسی کے ساتھ طلبہ کی گفتگو اور زبان دانی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ کچھ حد تک قواعد کی معلومات بھی انھیں حاصل ہوگی۔ نیز اُردو زبان سیکھنے کے بعد ان میں مادری زبان کے تعلق سے اُنسیت پیدا ہوگی۔

اُردو سیکھنے کے لیے کتاب کے مواد کو آئیے، سیکھیں، آئیے، پڑھیں اور لکھیں، وغیرہ سرگرمیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کا مقصد طلبہ کو مسرت بخش تعلیم کی طرف آمادہ کرنا ہے۔ کتاب میں شامل نظموں اور کہانیوں کو پڑھ کر طلبہ اُردو زبان کی چاشنی کو محسوس کریں گے۔ بچوں کی ذہنی عمر اور زبان دانی کی صلاحیت کے پیش نظر نئی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنے کے لیے کتاب میں اُردو زبان کی ضروری ابتدائی معلومات دی گئی ہے۔ نیز تصویروں کے ذریعے اسے دلچسپ بنایا گیا ہے۔

اس کتاب کو خامیوں سے پاک رکھنے اور مفید سے مفید تر بنانے کے لیے اس کا مسودہ مہاراشٹر کے مختلف علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرین تعلیم اور ماہرین زبان کی خدمت میں تبصرے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ ان کے مفید مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں مسودے میں ضروری ترمیم کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی ہے۔ ادارہ مذکورہ اساتذہ اور ماہرین کے بیش بہا مشوروں کے لیے تیرے دل سے ان کا شکر گزار ہے۔

ادارہ اُردو لسانی کمیٹی کے ان تمام اراکین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے جن کے ہمہ وقت تعاون سے یہ کتاب پایہ تکمیل کو پہنچی ہے۔ نیز مصوّر، مجلس مشاورت اور مدعو اراکین کی محنت شاقہ کی بدولت ہی یہ کام تکمیل کو پہنچ سکا ہے۔ ادارہ ان کا خصوصی طور پر ممنون ہے۔

توقع ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔


(چندر منی بھٹ) ڈائریکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی و
ابھياس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ

مورخہ: یکم اپریل ۲۰۱۵ء

مجلس ادارت :

- ڈاکٹر سید یحییٰ شیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- محمد حسن فاروقی (رکن)
- سرفراز آرزو (رکن)
- بیگم ربیحانہ احمد (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلس مشاورت :

- احمد اقبال
- مشتاق رضا
- ڈاکٹر قمر شریف
- فاروق سید
- ڈاکٹر محمد اسد اللہ

مدعوین :

- بشیر احمد انصاری
- سلام بن رزاق

Co-ordinator:

Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

Production:

Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Sandeep Ajgaonkar, Prod. Officer

D.T.P. & Layout:

Yusra Graphics, Shop No. 5,
Anamay, 305, Somwar Peth, Pune 11

Artist: Shri Rajendra Girdhari

Cover: Asif Nisar Sayyed

Paper: 70 GSM Creamove

Print Order:

Printer : Sahil Print Arts - Mumbai.

Publisher :

Shri Vivek Uttam Gosavi

Controller,

M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا یقین ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اِدھ نایک جیہ ہے
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
دراوڑ، اُتکل، بنگ،

وندھیہ، ہماچل، یمنا، گنگا،
اُچھل جَل دھ ترنگ،

تو شُبھ نامے جاگے، تو شُبھ آ شِس ماگے،
گا ہے تو جیہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایک جیہ ہے،
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔
مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم و گونا گوں ورثے پر
فخر محسوس کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔
میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا اور ہر ایک
سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔
میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا
ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

فہرست

۲۳-۱		حروفِ تہجی کا تعارف (سبق ۱۰ تا ۱۰۰)	*
۲۴		نانی کا گاؤں	۱۱۔
۲۵	(نظم)	ابا آئے	۱۲۔
۲۶		پیارے بچے	۱۳۔
۲۷	(نظم)	پیناری کیاری	۱۴۔
۲۹		حروف کی جوڑشکلیں	۱۵۔
۳۰	(نظم)	آؤ دعا مانگیں	۱۶۔
۳۱		بی بی فاطمہؑ	۱۷۔
۳۳		خوددار لکڑہارا	۱۸۔
۳۵	(نظم)	آہا، آہا، نکلا چاند	۱۹۔
۳۶		مکالمہ	۲۰۔
۳۸	(نظم)	ہماری ریل	۲۱۔
۴۰		شیخ چلی	۲۲۔
۴۲	(نظم)	بچوں کا ترانہ	۲۳۔

سبق - ۱



ا ب پ ت ط ث

اساتذہ کے لیے:

- پہلے استاد حروف کے نام بتائے: **الف** - تصویر (انار) کی شناخت کرائے اور کہے، **الف سے انار**۔ پھر تصویر کے پہلے حرف کی آواز بتائے **ا** (یہاں 'ا' حرف صحیح ہے)۔ اسی طرح دی گئی تصویروں کے ساتھ تمام حروف کے نام اور ان کی آوازیں بتائی جائیں۔ ممکن ہے طلبہ شمر کو پھل کہیں۔ استاد بتائے کہ **پھل کو شمر بھی کہتے ہیں**۔ پھر حرف **ث** کا تعارف کرائے۔ جہاں بھی ایسی دشواری پیش آئے، وہاں حروف اسی طریقے سے سکھائے جائیں۔ استاد بتائے کہ دیے گئے حروف کے نقطوں کی جگہ اور تعداد کے بدلنے سے حروف اور ان کی آوازیں بھی بدل جاتی ہیں۔

* آئیے، پڑھیں:

ب ت ط ا ت ب ث پ
ت ب ا ط ث ا پ ط

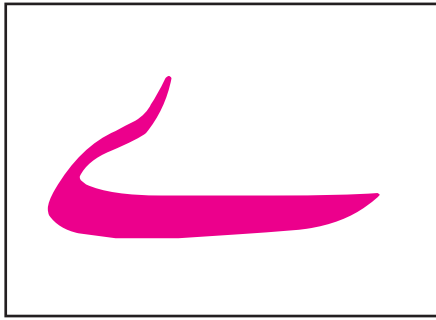
* آئیے، تصویر کی پہلی آواز کو حرف سے جوڑیں:



* آئیے، نقطے لگا کر الگ الگ حرف بنائیں:

ب ب ب ب

سبق - ۲



ن ہ ی ے

* آئیے، پڑھیں:

ب ن پ پ ہ ن ی ت ت
 ی ہ ب ے ے ٹ ٹ پ ٹ
 ت ب ٹ ن ہ ٹ ی ے ٹ

اساتذہ کے لیے:

- ب جیسی شکل والے حروف اور ن ہ ی ے کی شوشے والی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں اس لیے یہاں حروف ن ہ ی ے کو ب پ ت ٹ ٹ حروف کے فوراً بعد متعارف کرایا گیا ہے۔

* آئیے، سیکھیں:

ا	آ	آپ	آن
ب + ا	با	باپ	بات
پ + ا	پا	پان	باٹ
ت + ا	تا	تان	
ن + ا	نا	ناپ	
ہ + ا	ہا	ہا ہا	
ی + ا	یا	یا	

* آئیے، پڑھیں:

آپا	آنا	آہا	بابا	پاپا	نانا
آٹا	ٹاٹا	پانا	آیا	پایا	تایا

* آئیے، دیے ہوئے حرف جیسا حرف پہچانیں:

پ	ٹ	پ	ث	ن
ن	ب	ت	ن	ی
ے	ن	ے	ی	ٹ
ہ	ہ	ن	ی	ا

اساتذہ کے لیے:

- آ میں الف کے اوپر جو علامت ہے، اسے 'مد' کہتے ہیں۔ الف پر جب مد لگا ہو تو الف کی آواز کو کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ جیسے 'آم' میں 'آ'۔
- ب + ا سے با کی آواز بنتی ہے۔
- یہاں حروف کی جو شکلیں بنانے کا مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔
- یہاں یا میں ی حرف صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے۔
- حرف ے ہمیشہ حرف علت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

سبق - ۳



چ



ج



خ



ح

ج چ ح خ

* آئیے، پڑھیں:

ا ا ب ت ج ج ن ن چ ٹ ی

ث چ ن پ ہ ی ب خ ے ح ح

اساتذہ کے لیے:

استاد بتائے کہ ج چ ح خ حروف کے نقطوں کی جگہ اور تعداد کے بدلنے سے حروف اور ان کی آوازیں بھی بدل جاتی ہیں۔

* آئیے، دیکھیں اور زبانی جواب دیں:

ب پ ت ث ن ہ ی ے ج چ ح خ

• کن حرفوں کے نیچے نقطے ہیں؟

• کن حرفوں کے پیٹ میں نقطے ہیں؟

• کن حرفوں میں نقطے نہیں ہیں؟

• کن حرفوں کے اوپر نقطے ہیں؟

* آئیے، سیکھیں:

ج + ا	جا	چا	حا	خا
ب + ی	بی	پی	تی	ٹی
ج + ی	جی	چی	حی	خی
ب + ے	بے	پے	تے	ٹے
ج + ے	جے	چے	حے	خے

* آئیے، پڑھیں:

آج	تاج	ناچ	نان	جان	خان
ٹاٹ	باٹ	چاٹ	آجا	باجا	چاچا
نانا	نانی	پانی	باجی	حاجی	چاچی
چابی	بی بی		آتے	جاتے	باجے

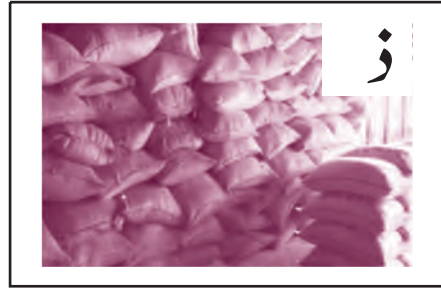
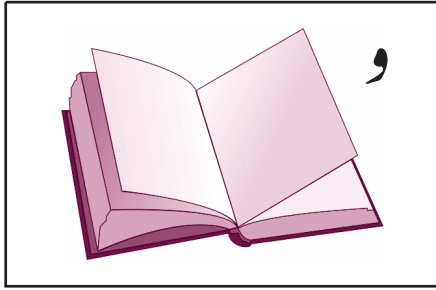
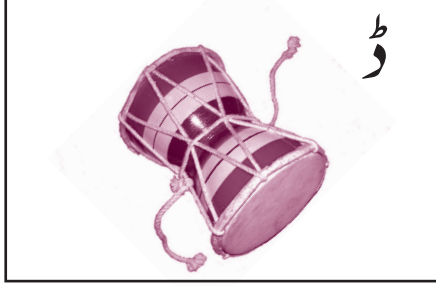
اساتذہ کے لیے:

یہاں **می** معروف اور **ے** مجہول دونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

یہاں **می** حرف علت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

یہاں حروف کی جوڑشکلیں بنانے کا مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔

سبق - ۴



د ڈ ذ و

* آئیے، پڑھیں:

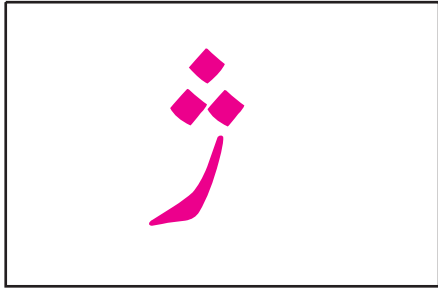
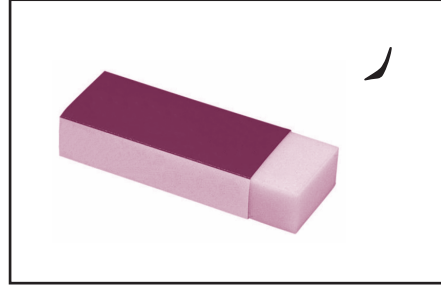
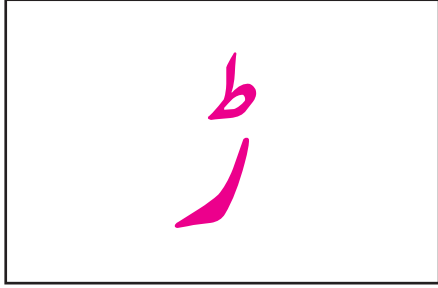
د د ڈ ڈ ذ ذ و و
ا د ی ن ب ذ و ت

دادا نانا دادی وادی
ذات ڈاٹ واہ واہ نانی

اساتذہ کے لیے:

✎ حرف د ذ سے مشابہت کی وجہ سے یہاں حرف و کو شامل کیا گیا ہے۔
✎ یہاں و حرف صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

سبق - ۵



ر ط ز ث

* آئیے، پڑھیں:

ر ط ز ث ر ط ز ث

پ چ ث ڈ ط ن ج

ز ذ و ر ح د خ ب

اساتذہ کے لیے:

✎ ر سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ ث سے شروع ہونے والے لفظوں سے بننے والی تصویروں کو طلبہ پہچان نہیں سکتے اس لیے ر اور ث کو تصویروں کے بغیر متعارف کیا گیا ہے۔

مشق

راجا	تارا	ناز	تار	راز	رات	* آئیے، پڑھیں:
جاڑا	باڑا	یاور	داور	تاڑ	باڑ	
چور	توڑ	جوڑ	چوٹ	نوٹ	توپ	*
ٹوپ	روٹی	ڈوری	ڈور	روزی	روز	
نور	حور	دور	خون	جوں	اؤن	*
چوڑے	جوئے	جادو	بازو	باپو	بابو	

یو	نو	ٹو	پو	بو	ہو	و + ب	* آئیے، سیکھیں:
خو	چو	جو	حو	حو	حو	و + ح	
					ہو	و + ہ	

* آئیے، لفظ کا پہلا حرف پہچانیں:

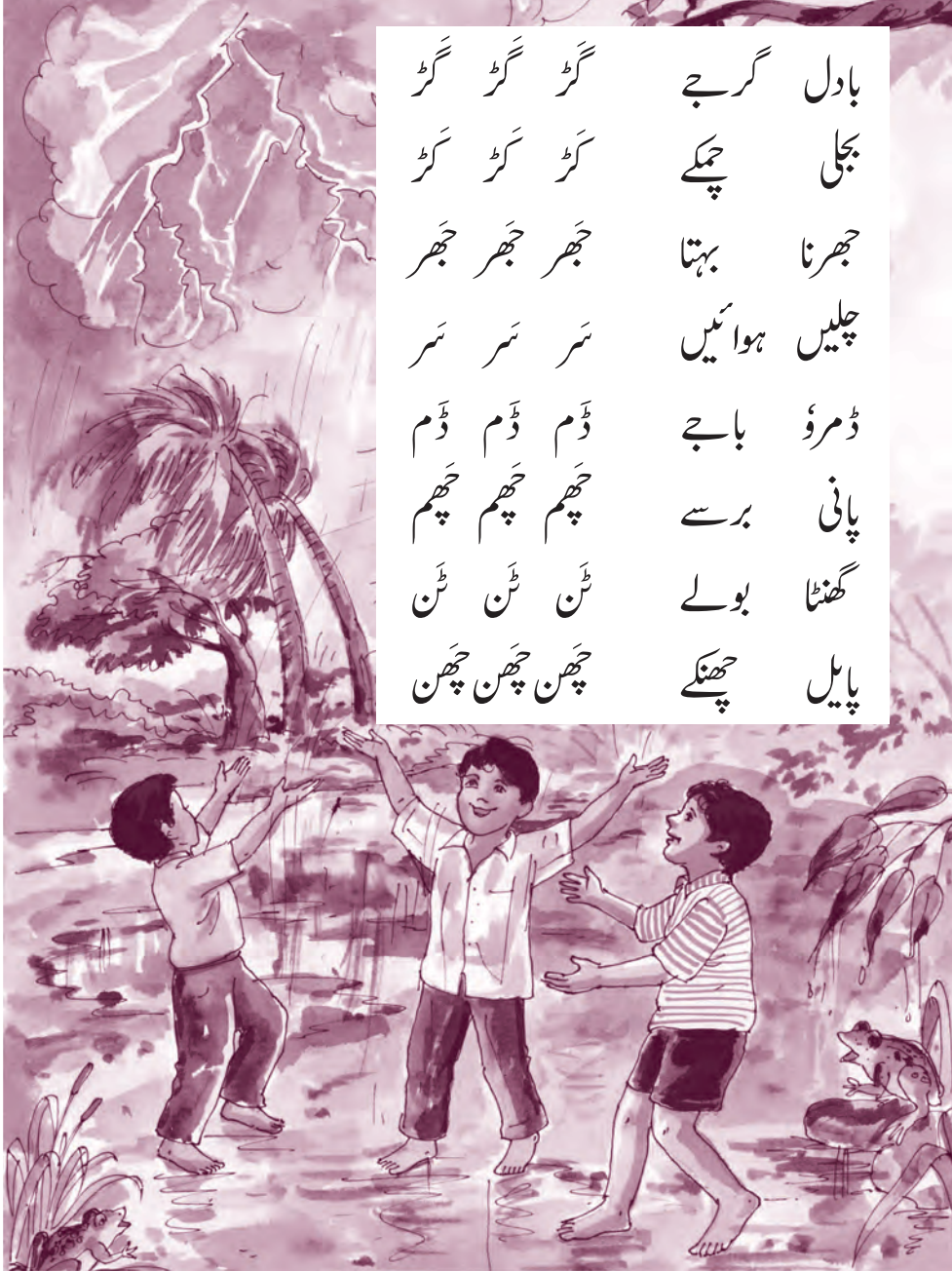
خ	ح	چ	ج	خان
ٹ	ت	پ	ب	تارے
ت	ٹ	ڑ	ڈ	ٹوپ
ج	ہ	ن	چ	چوٹ

اساتذہ کے لیے:

- یہاں **و حرف علت** کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔
- * یہاں **و مجہول** اور **و معروف** دونوں کو متعارف کیا گیا ہے۔
- * **و معروف** کی شناخت کے لیے اس پر الٹا پیش **ء** لگایا گیا ہے۔

* آئیے، سُنیں اور دُہرائیں :

پانی بر سے



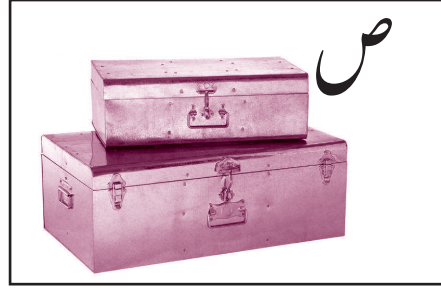
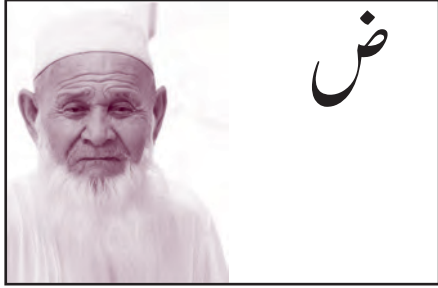
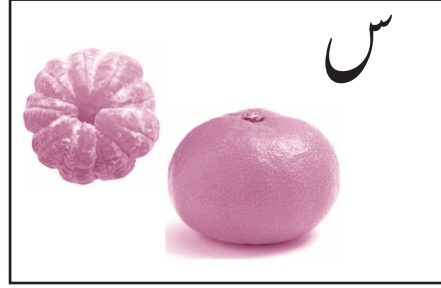
گر	گر	گر	گر	جے	بادل
کر	کر	کر	کر	چمکے	بجلی
جھر	جھر	جھر	جھر	بہتا	جھرنا
سر	سر	سر	سر	ہوائیں	چلیں
ڈم	ڈم	ڈم	ڈم	باجے	ڈمرؤ
چھم	چھم	چھم	چھم	بر سے	پانی
ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	بولے	گھنٹا
چھن	چھن	چھن	چھن	چھنکے	پایل

* اَب رَ ب جَب پَر نَر دَر
بَچَ حَج رَبر زَردہ پَردہ

اساتذہ کے لیے:

یہاں زبر کی آواز اور نشان کو متعارف کیا گیا ہے۔

سبق - ۶



س ش ص ض ط ظ

اساتذہ کے لیے:

اُردو میں کچھ حروف کی آوازیں قدرے ملتی جلتی ہیں۔ جیسے [ا] [ع] [ث] [س] [ص] [ت] [ط] [ذ] [ض] [ظ] اور [ح] [ہ] ایسے حروف والے الفاظ کی بار بار مشق کرائی جائے تاکہ ان کا فرق طلبہ کے ذہن نشین ہو جائے۔

مشق

* آئیے، پڑھیں:

س	ش	ص	ض	ط	ظ	ص	س	ط	ش
ج	چ	ط	ش	خ	ذ	ظ	ز	ص	س
سات	شاخ	چور	شور	طوطا	وضو				

* آئیے، سیکھیں:

س	سا	سی	سے	سو
ص	صا	صی	صے	صو
ط	طا	طی	طے	طو

* آئیے، پہلا حرف پہچان کر لکھیں:

بات		خاص		ہار	
نانا		خوڑ		ٹوپی	

* ایک سے دس تک گنتی:

۱	۲	۳	۴	۵
ایک	دو	تین	چار	پانچ
۶	۷	۸	۹	۱۰
چھ	سات	آٹھ	نو	دس

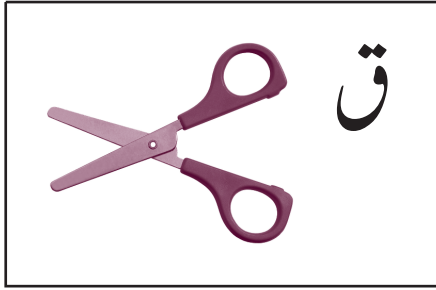
سبق - ۷



غ



ع



ق



ف

ع غ ف ق

* آئیے، پڑھیں:

ف ع ق غ غ ن ن ع

ع ح ق ف ق ح ف غ

* آئیے، سیکھیں:

ع	عا	عو	عی	ع	شروع	عادت	داغ	غار
ف	فا	فو	فی	ف	صاف	فاروق	ورق	قاش
ق	قا	قو	قی	ق				
اُور	دوڑ	غوث	فوج	قوس				
خوض	خوف	پودا	چوڑا	عورت				

* آئیے، ایک نقطہ لگائیں اور حرف پڑھیں:

ص	د	ط	س	ح	ن	ح	ر
---	---	---	---	---	---	---	---

* آئیے، پڑھیں:

ڈور	شور	دور	نور	غور	طور	دور
اُون	نُون	شوق	روز	زور	چور	دور

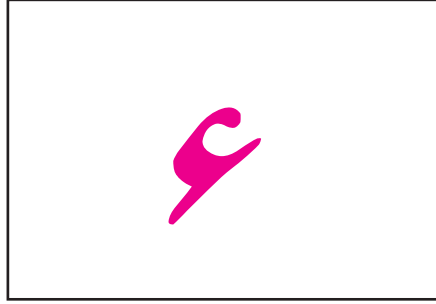
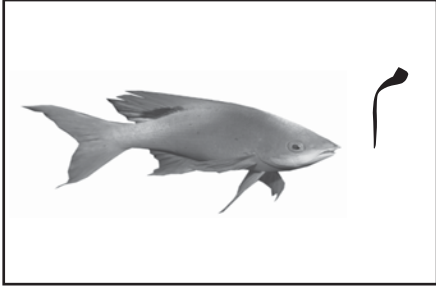
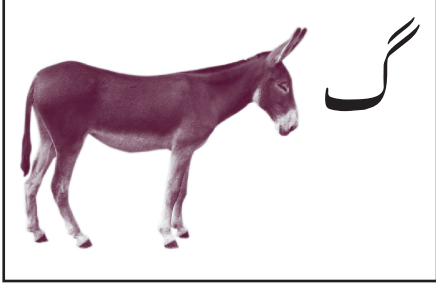
اساتذہ کے لیے:

طلبہ و معروف اور مجہول سے متعارف ہو چکے ہیں۔ یہاں واپس کا تعارف کرایا گیا ہے۔
یہاں و معروف، و مجہول اور واپس تینوں کے الفاظ دیے گئے ہیں تاکہ طلبہ ان میں تمیز کر سکیں۔

* گیارہ سے تیس تک گنتی:

۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
بیس	اُنیس	اٹھارہ	سترہ	سولہ	پندرہ	چودہ	تیرہ	بارہ	گیارہ
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
تیس	اُنیس	اٹھائیس	ستائیس	چھبیس	پچیس	چوبیس	تینیس	بائیس	ایکس

سبق - ۸



ک گ ل م ع

اساتذہ کے لیے:

✎ لفظ میں حروف وی ہوں تو ہمزہ انھی حروف پر لکھا جاتا ہے جیسے آؤ، آئی، آئے۔ ان کے علاوہ جن لفظوں میں ہمزہ آتا ہے اسے لفظ میں شوشہ بنا کر ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے آئیے، غائب۔

* آئیے، سیکھیں:

ک	کا	کو	کی	کے	کب	گپ	لب	مت
ل	لا	لو	لی	لے	کورا	گورا	لوگ	مور
م	ما	مو	می	مے	کیلا	گیلا	لینا	میرا
					کام	کان	گال	گانا
					لال	لانا	مال	مالا

* آئیے، پڑھیں:

آگ	ساگ	جاگ	ناک	پاک	ڈاک
بال	جال	شال	شام	نام	دام
آؤ	آئی	آئے	آئیے	سوئی	روئی

* آئیے، جملے پڑھیں:

رضا بازار جانا۔ دو انار لانا۔ ایک چور آیا۔ سارا مال لے گیا۔

* آئیے، سیکھیں:

اے	ہے	لے	شے	عیب	غیب
سیر	پیر	قید	زید	حیرت	غیرت
ایسا	ویسا	کیسے	پیسے	قیصر	زینب

* آئیے، جملے پڑھیں:

سیف آیا۔ آجے گیا۔ زید بیل لایا۔ ہر روز سیر کو جانا۔ آکر ہاتھ پیر دھونا۔ عینک پر میل ہے۔

اساتذہ کے لیے:

👉 طلبہ ے مجہول اور می معروف سے متعارف ہیں۔ یہاں می لپن کا تعارف کرایا گیا ہے۔

مشق

* آئیے، حروف پڑھیں:

ا						
ب	پ	ت	ٹ	ث		
ج	چ	ح	خ			
د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
س	ش	ص	ض	ط	ظ	
ع	غ	ف	ق	ک	گ	
ل	م	ن	و	ہ	ء	
ی	ے					

* آئیے، پڑھیں:

ب چ د ز پ ے ح ڈ ث ج
 ن ا ی و ذ چ ت ر خ ہ ٹ
 ڑ ج ے پ ث چ ز ذ خ و ہ

اساتذہ کے لیے:

👉 طلبہ کو بتایا جائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام اردو حروف تہجی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔

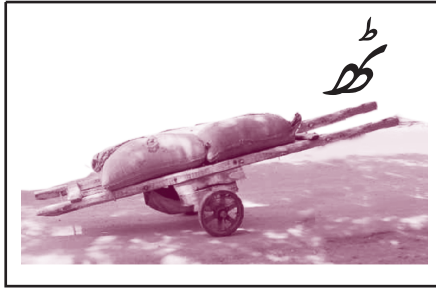
سبق - ۹



پھ



بھ



ٹھ



تھ



چھ



جھ

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ

اساتذہ کے لیے:

اُردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں دو چشمی ہ سے مل کر بنتی ہیں جیسے بھ جھ دھ ڈھ کھ وغیرہ۔
یہ دو آوازوں کا مجموعہ نہیں ہوتیں بلکہ ایک ہی آواز ہوتی ہے۔ انھیں ہکاری حروف کہتے ہیں۔

* آئیے، پڑھیں:

بھاپ	بھارت	بھاجی	بھنڈی	گو بھی
پھل	پھول	پھاڑنا	پھوڑنا	پھیری
تھا	تھے	تھی	رتھ	ہاتھی
ٹھاٹ	آٹھ	ٹھوکر	بیٹھو	روٹھنا
جھالر	جھاڑی	جھوٹ	جھولا	جھیل
چھت	چھال	چھاچھ	چھوٹا	چھڑی

* آئیے، پڑھیں:



آؤ بچو، جھولا جھولو
 بھاجی والی آئی ہے
 پھل والا بھی آیا ہے
 ہاتھ بڑھا کر ڈالی چھولو
 بھنڈی گو بھی لائی ہے
 آم سنترے لایا ہے
 راجا رتھ پر بیٹھا ہے
 ہاتھی گنا کھاتا ہے



آئیے، سنیں اور دُہرائیں:



رِمْ جِھم

بادل بر سے رِمْ جِھم رِمْ جِھم

مٹکی باجے ٹم ٹم ٹم ٹم

جھرنا بولے کل کل کل کل

تارا چمکے جھل جھل جھل جھل



رِمْ جِھم ٹم ٹم کل کل جھل جھل
رِمْ جِھم ٹم ٹم کل کل جھل جھل

آئیے، پڑھیں:



دِن	جِن	دِل	بِل	پھِر	ضِد
وِیا	کِیا	سِرا	غِذا	ہِرِن	مِلِن
حِساب	کِتَاب	عَالِم	جائِل	قَابِل	ساحِل
قادر	مالِک	خالد	والِد	کِسان	چِراغ
ناظم	قاسم	صابر	حامِد	ماجد	ساجِد

آئیے، جملے پڑھیں:



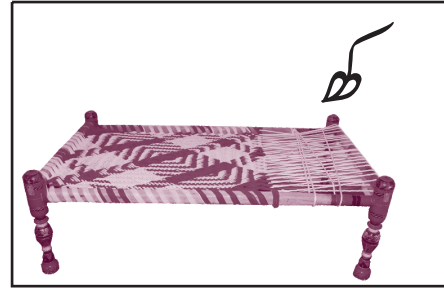
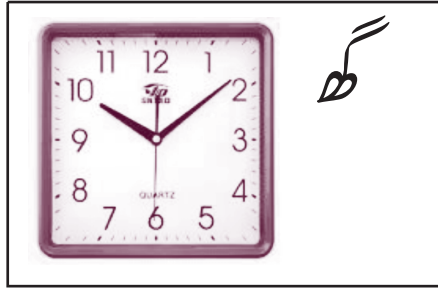
باسط، کون آیا ہے؟	ناصر آیا ہے۔
کس لیے آیا ہے؟	کوئی کتاب دینے آیا ہے۔
ٹھپک ہے لے لو۔	وہ آپ سے ملنے کی ضد کر رہا ہے۔
آنے دو۔	

اساتذہ کے لیے:

یہاں زیر کی آواز اور نشان کا تعارف کرایا گیا ہے۔



سبق - ۱۰



اساتذہ کے لیے:

➡ **ڑھ لھ مھ نہ** کی آوازیں الفاظ کے شروع میں نہیں آتیں۔

* آئیے، حروف پڑھیں:

ک بھ تھ نہ دھ پھ گھ
ٹھ مھ ڈھ جھ چھ رھ لھ

* آئیے، نقطے لگا کر الگ الگ حرف بنائیں:

ھ ھ ھ ھ ھ ھ

* آئیے، لفظ پڑھیں:

دودھ دھوپ گھر گھاس راکھ کھیت
پڑھنا لکھنا کھولنا گھولنا اوڑھنا بچھونا
بڑھنا چڑھنا کھیلنا جھولنا گھومنا پھرنا
ننھا کھار چوٹھا

* آئیے، جملے پڑھیں:

* دھوبی کا گدھا کھو گیا ہے۔ * ایک بوڑھا آدمی آیا تھا۔
* چاقو کی دھار تیز ہے۔ * بابو کھاٹ پر بیٹھا تھا۔
* دودھ والا دودھ لایا ہے۔ * ڈھول بج رہا ہے۔

* ہکاری حروف:

چھ جھ	بھ پھ تھ ٹھ
گھ کھ	دھ ڈھ رھ
نھ مھ لھ	

اساتذہ کے لیے:

طلبہ کو بتایا جائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام ہکاری حروف دیے گئے ہیں۔

* آئیے، سُنیں اور دُہرائیں:

ہُوا سویرا



ہُوا سویرا اُٹھ اُٹھ اُٹھ
مُرغی بولی کُٹ کُٹ کُٹ
بندر بولا خُر خُر خُر
اُڑ گئی چڑیا پُھر پُھر پُھر
اکتارا بولے سُن سُن سُن
کیا کہتا ہے یہ سُن سُن سُن
ریل چلی ہے چُھک چُھک چُھک
اسٹیشن آیا رُک رُک رُک



* آئیے، پڑھیں:

اُس	اُن	دُم	تَم	گُر	مُر	کُل	پِل	چُپ	سُن
دُکھ	سُکھ	کُچھ	جُھک	بُرا	دُعا	خُدا	جُدا	سُنار	کُمھار
اُدھار	سُدھار	پُرانا	بُخار	اُڑنا	اُٹھنا	رُلانا	سُلانا	بُڑھیا	پُڑیا

اساتذہ کے لیے:

یہاں پیش کی آواز اور نشان کا تعارف کرایا گیا ہے۔

* اکتیس سے چالیس تک گنتی:

۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱
چالیس	اُتالیس	اُتیس	سینتیس	چھتیس	پینتیس	چونتیس	تینتیس	بیس	اکتیس

نانی کا گاؤں

شاداں اپنی ماں کے ساتھ نانی کے گاؤں گئی۔ نانی کا گاؤں چھوٹا سا ہے۔ شاداں کے ماموں بھی وہیں رہتے ہیں۔ ان کے گھر کے سامنے ایک بڑا آنگن ہے۔ آنگن میں چاروں طرف گملے ہیں۔ گملوں میں پھولوں کے پودے ہیں۔ آنگن کے بیچوں بیچ ایک کنواں ہے۔ کنویں میں مچھلیاں اور مینڈک ہیں۔ ایک طرف اہلی کا پیڑ ہے۔ اس کی گھنی چھاؤں میں بچے کھیلتے ہیں۔ پیڑ پر پرندوں کے گھونسلے ہیں۔ شاداں گرمیوں میں نانی کے گھر رہنا پسند کرتی ہے۔

* آئیے، پڑھیں:

گاؤں	شاداں	مچھلیاں	چھاؤں	ماموں
آنگن	گملوں	کنواں	مینڈک	پرندوں
			گھونسلے	

مشق

* پڑھیے اور لکھیے:

میں ماں ہاں ہیں یہاں وہاں کہاں جہاں
پھانک جھانک مانگ ٹانگ سانس پھانس چاند ماند میں گرمیوں
دانت مانجھ۔ پاؤں پونچھ۔ چڑیوں کا گھونسلہ۔ چوہے کا دھواں۔ سانپ کا بھن۔

* خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیے:

- (۱) شاداں اپنی..... کے ساتھ نانی کے گاؤں گئی۔ (ماموں / ماں)
- (۲) آنگن میں..... طرف گملے ہیں۔ (چاروں / دونوں)
- (۳) کنویں میں..... اور مینڈک ہیں۔ (مچھلیاں / چڑیاں)
- (۴) پیڑ پر..... کے گھونسلے ہیں۔ (کووں / پرندوں)
- (۵) شاداں..... میں نانی کے گھر رہنا پسند کرتی ہے۔ (گرمیوں / سردیوں)

اساتذہ کے لیے:

یہاں نون غنہ کا تعارف کرایا گیا ہے۔



امی امی ابا آئے منھی منھی گُریا لائے



پیڑے لائے لڈو لائے موٹر لائے لٹو لائے



چٹو ، منو ، آو دیکھو آو آو ڈبا کھولو



اس میں منھی کی چچی ہے دلی کی کالی بلی ہے



اپنی اپنی چیزیں لے لیں آو باہر چل کر کھیلیں

* آئیے، پڑھیں:

بچہ	سچا	امی	ابا	منھی	منی	دلی	بھٹا
گڈا	گڈی	گڈو	لڈو	گُتا	بلی	ڈبا	کھٹا
کچا	پکا	رسی	لسی	لٹو	ٹو	چکی	اچھا

اساتذہ کے لیے:

یہاں تشدید کی آواز اور نشان کا تعارف کرایا گیا ہے۔

صبح کا وقت ہے۔ سرد ہوا چل رہی ہے۔ سنجے بیمار ہے۔ گرم شال اوڑھے ہوئے ہے، شال کا رنگ سبز ہے۔ سنجے کا جسم بخار سے تپ رہا ہے۔ اس کی آنکھیں سُرخ ہیں۔ پورے جسم میں درد ہے۔ ماں اُسے پیچھے سے دوا پلاتی ہے۔ سنجے کہتا ہے، ”امی آج میں اسکول کیسے جاؤں گا؟“ ماں سنجے کو سمجھاتی ہے، ”بیٹا! اسکول کی فکر مت کرو۔ پہلے تم جلد اچھے ہو جاؤ۔“

* آئیے، سیکھیں:

صبح	وقت	سرد	درد	گرم	اسکول
جسم	سبز	سُرخ	فکر	جلد	پیچھے

مشق

* ان لفظوں پر جہاں ضروری ہو جزم کا نشان لگائیے۔

ذکر	عمر	فرق	نظم	فرض	قرض	سخت
بستہ	رحمت	رحم	دشمن	شرم	نسل	فخر

* خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیے:

- (۱) سنجے..... ہے۔
 (۲) سنجے کا جسم..... سے تپ رہا ہے۔
 (۳) آنکھیں..... ہیں۔
 (۴) ماں سنجے کو پیچھے سے..... پلاتی ہے۔

اساتذہ کے لیے:

✎ اس سبق میں جزم کا استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ جس حرف پر 'ج' کا نشان ہوتا ہے، وہ حرف اپنے سے قبل کے حرف سے مل کر آواز دیتا ہے۔

* اکتالیس سے پچاس تک گنتی:

۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
پچاس	اُنچاس	اڑتالیس	سینتالیس	چھیالیس	پینتالیس	چوالیس	تینتالیس	بیاالیس	اکتالیس



منّھی منّی پیاری چڑیا رنگ برنگی نیاری چڑیا
 کیناری کیناری دانہ چُک کر شام کو جاتی تھی اپنے گھر
 اک ڈالی پر بھوکا پیاسا اس کو ملا ٹبل کا بچہ
 چڑیا اس کی مدد کو دوڑی اک کیناری تک لے کر آئی
 وہاں تھا پانی کا اک پیالہ پانی جس کا ٹھنڈا ٹھنڈا
 پانی پی کر ، دانہ کھا کر ٹبل بیٹھا پیڑ پہ جا کر

* آئیے، پڑھیں اور ۸ کا نشان لگائیں:

کیا	کیناری	پیاری	پیاسا	نیارا	شیام
پیالہ	پیار	پیاز	پیاس	دھیان	

اساتذہ کے لیے:

پیار، کیناری جیسے الفاظ میں پہلے حرف کی آواز پوری نہیں نکلتی بلکہ دوسرے حرف کی آواز میں مدغم ہو جاتی ہے۔ لفظوں کے ایسے جوڑ پر ۸ کا نشان لگاتے ہیں۔ تفصیل بتانے کی بجائے صرف الفاظ کی آواز کی مشق کرائی جائے۔ جیسے ک ی ا = کیا / ک ی وں = کیوں

* اکیاون سے ستر تک گنتی:

۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
اکیاون	باون	ترپن	چوپن	پچپن	چھپن	ستاون	اٹھاون	اُنسٹھ	ساٹھ
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
اِکسٹھ	باسٹھ	ترسٹھ	چونسٹھ	پنہسٹھ	چھیاسٹھ	سرسٹھ	اڑسٹھ	اُنہتر	ستر

مشق

* عددوں کو لفظوں میں لکھیے :

لفظ	عدد	لفظ	عدد
.....	۶		۱
.....	۷		۲
.....	۸		۳
.....	۹		۴
.....	۱۰		۵

* پڑھیے اور لکھیے :

پانچواں	چوتھا	تیسرا	دوسرا	پہلا
.....				
دسواں	نواں	آٹھواں	ساتواں	چھٹا
.....				

* اکہتر سے سو تک گنتی :

۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۷۱
اسی	اُناسی	اٹھہتر	ستہتر	چھہتر	پچھہتر	چوہتر	تہتر	بہتر	اکہتر
۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱
نویسے	نواسی	اٹھاسی	ستاسی	چھیاسی	پچھاسی	چوراسی	تراسی	بیاسی	اکیاسی
۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	۹۱
سو	ننانوے	اٹھانوے	ستانوے	چھیانوے	پچھانوے	چورانوے	ترانوے	بیانوے	اکیانوے

حروف کی جوڑ شکلیں

یہاں حروفِ تہجی کی مختلف تحریری شکلوں کو بتایا گیا ہے۔

ا	ادرك	آگ	ياور	اٲا	هوا
ب	بال	بس	چاٲى	بهن	كٲاب
ج	جا	جهاز	آج		
د	دهن	بدن			
ر	سرد	تار			
س	سورج	پاس			
ص	صاحب	قميص			
ط	طلب	شرط			
ع	عزت	جمعہ	جمع	شروع	
ف	فقير	نفع	ضعيف	حرف	
ق	قاسم	عقيل	ورق		
ك	كوٹ	كام	ادرك		
ل	لٹو	لال			
م	میں	مجھے	قدم		
و	ورق	كرو			
ه	هاں	بهن	خاله	وه	
ے	شير	بچے			

ن اور ی کی جوڑ شکلیں ب پ وغیرہ کی طرح ہوتی ہیں۔



آؤ دعا مانگیں

سبق - ۱۶

آؤ مل کر ہاتھ اٹھائیں
 مولا ، ہم کو نیک بنا دے
 امی ، ابو ، بہن اور بھائی
 اپنوں سے ہم کریں محبت
 پڑھنے لکھنے میں ہوں آگے
 اچھے سچے نیک بنیں ہم
 سارے مل کر ایک بنیں ہم
 علم و ہنر تو ہم کو سکھا دے
 ہم نے محبت ان سے پائی
 یہی ہے دولت ، اسی میں برکت
 سوئے تھے پر اب ہیں جاگے
 مولا ، تیری شان زراں
 دعا ہماری جائے نہ خالی

(صادقہ نواب سحر)

Craft - ہنر
 Lord, God - مولا

رب - Lord, God
 دعا خالی نہ جانا - Prayer heard

مشق



(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ بچے رب سے کیا دعا مانگ رہے ہیں؟
- ۲۔ ہم نے کن لوگوں سے محبت پائی ہے؟
- ۳۔ بچے کیسا بننا چاہتے ہیں؟

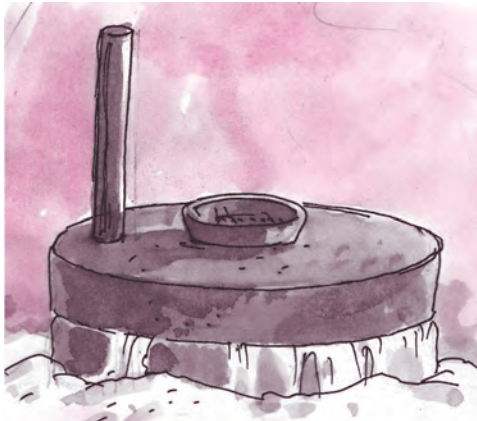
(ب) طاقت، عادت جیسے تین الفاظ اس نظم سے تلاش کیجیے۔

بی بی فاطمہؑ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ اُن کی والدہ کا نام حضرت خدیجہؑ تھا۔ بی بی فاطمہؑ کی شادی حضرت علیؑ سے ہوئی تھی۔ حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ اُن کے بیٹے اور حضرت زینبؑ اور حضرت ام کلثومؑ اُن کی بیٹیاں تھیں۔ حضرت محمدؐ بی بی فاطمہؑ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو حضورؐ اپنی چادر بچھا کر اُنھیں اپنے پاس بٹھا لیتے۔ حضرت فاطمہؑ کو بھی حضورؐ سے بہت محبت تھی۔ آپؐ کو ذرا بھی دکھ ہوتا تو وہ بے چین ہو جاتیں۔

بی بی فاطمہؑ نیک، عبادت گزار اور بہت محنتی خاتون تھیں۔ وہ گھر کے سارے کام کا ج اپنے ہاتھوں سے کرتیں۔ پانی کی مشک اٹھاتے اٹھاتے ان کے بدن پر نیل پڑ گئے تھے۔ چکی چلاتے چلاتے اُن کے ہاتھوں میں چھالے بھی پڑ جاتے۔ ایک مرتبہ وہ حضورؐ کے پاس اپنے لیے نوکرانی مانگنے گئیں۔ اُس وقت آپؐ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنھیں دیکھ کر بی بی فاطمہؑ بغیر کچھ کہے واپس گھر چلی آئیں۔ بی بی فاطمہؑ بڑے صبر والی خاتون تھیں۔

اکثر گھر میں کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو بی بی فاطمہؑ بھوکی رہتیں مگر کسی کو اس بات کی خبر نہ ہونے دیتیں۔ ایسا بھی ہوتا کہ کہیں سے کھانے کا کچھ انتظام ہو جاتا اور اُس وقت کوئی فقیر دروازے پر آ جاتا تو وہ سب کچھ اٹھا کر فقیر کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

حضرت فاطمہؑ نے ساری عمر اسی طرح بسر کی۔ اُن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔



Water bag made of skin - مشک

Worshipper - عبادت گزار

Marks on the skin due to pressure - نپل پڑ جانا

Lady - خاتون

مشق

(الف) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے:

- ۱۔ بی بی فاطمہ کس کی بیٹی تھیں؟
- ۲۔ بی بی فاطمہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
- ۳۔ بی بی فاطمہ کی شادی کس سے ہوئی تھی؟
- ۴۔ حضورؐ بی بی فاطمہ کو کس طرح اپنے پاس بٹھاتے؟

(ب) خالی جگہیں پُر کیجیے:

- ۱۔ پانی کی مشک اٹھاتے اٹھاتے ان کے بدن پر پڑ گئے تھے۔
- ۲۔ ایک مرتبہ وہ حضورؐ کے پاس اپنے لیے مانگنے گئیں۔
- ۳۔ سب کچھ اٹھا کر کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

(ج) بی بی فاطمہ کے بچوں کے نام لکھیے۔



حاتم طائی عرب کے ایک قبیلے کا سردار تھا۔ وہ بہت سخی، ہمت والا اور خوددار شخص تھا۔ ہمیشہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کیا کرتا۔

ایک دفعہ لوگوں نے اس سے پوچھا، ”اے حاتم! کیا تم نے کسی ایسے شخص کو بھی دیکھا ہے جو تم سے زیادہ ہمت والا اور بہادر ہو؟“

حاتم نے جواب دیا، ”ہاں، ایک دن میں نے عرب کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔ میں نے منادی کرادی کہ ”ہر امیر، غریب دعوت میں شرکت کرے۔ اس موقع پر میں نے چالیس اونٹ ذبح کروائے۔ علاقے کے سارے امیر غریب، چھوٹے بڑے خوشی خوشی اس دعوت میں شریک ہوئے۔“ حاتم تھوڑی دیر کے لیے رُکا، پھر بولا، ”گھر میں یہ تقریب ہو رہی تھی۔ اسی وقت مجھے کسی ضرورت سے قریب کے جنگل میں جانا پڑا۔ وہاں میری نظر ایک لکڑہارے پر پڑی جو لکڑیاں کاٹ رہا تھا تاکہ بازار میں انھیں بیچ کر روزی کمائے۔ مجھے بڑا تعجب ہوا۔



میں اس لکڑہارے کے پاس گیا اور بولا، ’بابا! آج حاتم کے ہاں دعوت عام ہے۔ لوگ کھانا کھا رہے ہیں۔ تم وہاں کیوں نہیں جاتے؟‘

اس پر لکڑہارے نے جواب دیا، ’جو آدمی اپنی محنت کی روٹی کھاتا ہے، وہ حاتم کا احسان کیوں اٹھائے۔‘

حاتم نے لوگوں کو بتایا، ”وہ شخص مجھ سے زیادہ ہمت والا اور خوددار تھا۔“

Celebration	-	تقریب
Feast	-	دعوتِ عام
Self-respectful	-	خوددار

Tribe	-	قبیلہ
Generous	-	سخی
Needy	-	محتاج
Proclaim	-	مُنادی کرانا

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے۔

- ۱۔ حاتم طائی کون تھا؟
- ۲۔ حاتم طائی کیسا شخص تھا؟
- ۳۔ دعوت کے موقع پر حاتم طائی نے کتنے اونٹ ذبح کروائے؟
- ۴۔ لکڑہارا کیا کر رہا تھا؟

(ب) نیچے دیے ہوئے جملوں کی مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے۔

- ۱۔ حاتم ہمیشہ غریبوں اور..... کی مدد کرتا تھا۔
- ۲۔ ایک دن میں نے..... کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔
- ۳۔ مجھے کسی ضرورت سے قریب کے..... میں جانا پڑا۔
- ۴۔ میری نظر ایک..... پر پڑی۔

☆ ان جملوں کو غور سے پڑھیے :

- ۱۔ حاتم طائی عرب کے ایک قبیلے کا سردار تھا۔
 - ۲۔ میں نے چالیس اونٹ ذبح کروائے۔
 - ۳۔ مجھے قریب کے جنگل میں جانا پڑا۔
 - ۴۔ لکڑہارا لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔
- ان جملوں میں 'حاتم طائی' کسی شخص (person) کا نام ہے۔ 'اونٹ' کسی جانور (animal) کا نام ہے۔
'جنگل' ایک جگہ (place) کا نام ہے۔ 'لکڑیاں' چیز (thing) کا نام ہے۔
کسی شخص، جگہ، چیز یا جانور وغیرہ کے نام کو 'اسم' (Noun) کہتے ہیں۔



آہا، آہا، نکلا چاند

آہا ، آہا ، نکلا چاند کیسا اچھا ، پیارا چاند
 دن کی طرح روشن ہے رات سورج بن کر آیا چاند
 اپنی رات ، اپنے تارے اپنی چاندنی ، اپنا چاند
 رات آئی ، تارے چمکے بچ میں ان کے چمکا چاند
 یہ گھر میرا وہ تیرا چاند ہے لیکن سب کا چاند
 آہا ، آہا ، نکلا چاند
 کیسا اچھا ، پیارا چاند

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

Moonlight

-

چاندنی

Bright

-

روشن

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے:

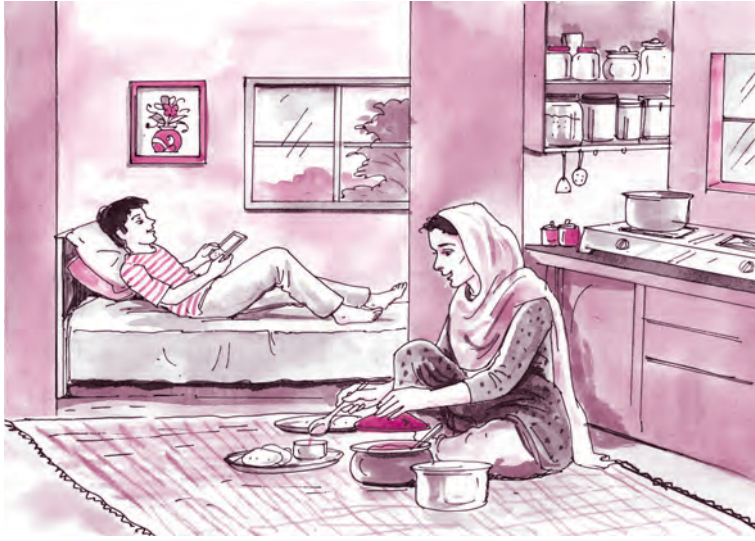


- ۱۔ چاند کیسا ہے؟
- ۲۔ رات کس کی طرح روشن ہے؟
- ۳۔ رات آئی تو کیا ہوا؟
- ۴۔ چاند کس کا ہے؟

(ب) الفاظ کی جوڑیاں بنائیے:

مثال: یہ گھر - میرا

سب کا	تارے	اپنی	روشن
رات	چاندنی	چمکے	چاند



امی جان : ارشد، چلو جلدی سے ناشتہ کرلو۔

ارشاد : آیا امی جان۔ بس پانچ منٹ۔

امی جان : بیٹے! میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔

جلدی آؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

ارشاد : بس آیا امی جان! ابھی چورسپاہی

کا کھیل ختم ہو جائے گا۔

امی جان : کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو؟

ارشاد : جی امی جان۔ بس ابھی ختم کرتا ہوں۔

امی جان : پہلے ناشتہ کرلو.... ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ لاؤ موبائل مجھے دو۔

ارشاد : امی جان! ابھی گیم ختم کہاں ہوا ہے؟

امی جان : ارشد! تم سارا وقت موبائل پر کھیلتے رہتے ہو۔ جانتے ہو اس سے آنکھوں پر بُرا اثر پڑتا ہے؟

ارشاد : سچ امی جان؟

امی جان : ہاں، ہاں۔ چاہو تو اپنے ابو سے پوچھ لو۔ تمام وقت روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے آنکھیں دُکھنے

لگتی ہیں۔ دوسری تکلیفیں بھی ہو سکتی ہیں۔

ارشاد : ٹھیک ہے امی۔ لیکن کبھی کبھی لیا کروں تو کیا حرج ہے؟

امی جان : کبھی کبھی ٹھیک ہے۔ مگر تم تو سارا وقت اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔ نہ کھانے کا ہوش نہ پڑھائی کا خیال۔

امتحان قریب ہے۔ پہلے اس کی فکر کرو۔

ارشاد : ٹھیک ہے امی جان۔ اب میں خیال رکھوں گا۔

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

- ۱۔ امی جان ناشتے کے لیے کس کو بلا رہی تھیں؟
- ۲۔ ارشد نے کیا جواب دیا؟
- ۳۔ تمام وقت موبائل کے روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

(ب) ذیل کے جملے صحیح ہیں یا غلط، لکھیے :

- ۱۔ امی دوپہر کے کھانے کے لیے ارشد کو بلا رہی تھیں۔
- ۲۔ ارشد کمپیوٹر پر گیم کھیل رہا تھا۔
- ۳۔ گیم ختم نہیں ہوا تھا۔
- ۴۔ ارشد کو کھانے کا ہوش تھا نہ پڑھائی کا خیال۔

سرگرمی : موبائل فون کے زیادہ استعمال سے ہونے والے نقصانات کے متعلق پانچ جملے لکھیے۔

- ۱۔ وہ بہت سخی اور رحمدل شخص تھا۔
- ۲۔ اپنوں سے ہم کریں محبت
- ۳۔ میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔
- ۴۔ کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو۔
- ان جملوں میں لفظ 'وہ' (he) حاتم طائی کے لیے آیا ہے۔
- لفظ 'ہم' (we) دعا کرنے والے بچوں نے اپنے لیے کہا ہے۔
- لفظ 'میں' (I) امی جان نے اپنے لیے کہا ہے۔
- لفظ 'تم' (you) امی جان نے ارشد کے لیے استعمال کیا ہے۔
- آپ جانتے ہیں کہ شخص اور چیز وغیرہ کو اسم کہتے ہیں۔ جب اسم کے بدلے کوئی لفظ (وہ، ہم، میں، تم) استعمال کیا جاتا ہے تو اسے 'ضمیر' (Pronoun) کہتے ہیں۔

چھک چھک چھک چھک چھک چھک
چھک چھک چھک چھک چھک چھک

او ہم سب کے کلو راجا ، بن جا انجن جیسا
ہم سب ڈبے بن جاتے ہیں ، آہا کھیل یہ کیسا
ایسے بھاگو ، جیسے گھوڑا کھا کر بھاگے چابک
چھک چھک چھک چھک چھک چھک

پر بت ہو یا ندی کا پل ، شان سے آگے بڑھنا
کون سا یہ اسٹیشن آیا یارو تختی پڑھنا
کم کردو رفتار اب اپنی ، پاؤں اٹھاؤ رُک رُک
چھک چھک چھک چھک چھک چھک

یکے پر جب تم بیٹھو گے ، گھر آنے میں دیر لگے گی
بابو جی سوچو تو ، کہاں پھر ایسی ریل ملے گی
دس دس روپے دے کے کرایہ ، کرلو سب اپنی سیٹیں بک
چھک چھک چھک چھک چھک چھک

Board

تختی

One horse carriage

یکہ

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

- ۱۔ اس کھیل میں سب بچے کیا کریں گے؟
- ۲۔ بچوں کو کس طرح بھاگنے کے لیے کہا گیا ہے؟
- ۳۔ اسٹیشن کا نام معلوم کرنے کے لیے کیا کریں گے؟
- ۴۔ یکے پر بیٹھیں تو کیا ہوگا؟

(ب) نیچے دی ہوئی سواریوں کے آگے قوسین میں دیے ہوئے صحیح الفاظ لکھیے :

(سمندر ، پٹریاں ، سڑک ، ہوا)



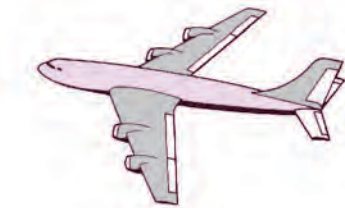
۱۔

.....



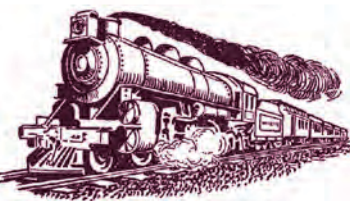
۲۔

.....



۳۔

.....



۴۔

.....

شیخ چلی ایک کاہل اور کام چور شخص تھا۔ وہ بس بیٹھے بیٹھے دولت کمانے کے خواب دیکھتا رہتا۔ گرمی کے دن تھے۔ دوپہر کا وقت تھا۔ شیخ چلی اپنی کٹیا کے سامنے درخت کی چھاؤں میں بیٹھا اونگھ رہا تھا کہ اس کا ایک دوست وہاں آیا۔ اس نے شیخ چلی کو انڈوں سے بھری ایک ٹوکری تحفے میں دی۔ انڈوں کی ٹوکری دیکھ کر شیخ چلی بہت خوش ہوا۔ دوست کچھ دیر بیٹھا، اس سے باتیں کرتا رہا، پھر چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد شیخ چلی اپنے خوابوں کی دنیا میں کھو گیا۔

وہ سوچنے لگا، ان انڈوں سے چوزے نکلیں گے۔ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو میں ان کو بیچ دوں گا۔ پھر ایک بکری خریدوں گا۔ بکری کے بچے ہوں گے۔ اس طرح میرے پاس کئی بکریاں ہو جائیں گی۔ ان بکریوں کو بیچ کر میں ایک بھینس خریدوں گا۔ بھینس کا دودھ بیچ کر خوب روپے کماؤں گا۔ اگر بھینس دودھ نہیں دے گی تو؟ ایک سوال اس کے دل میں پیدا ہوا اور فوراً اسے جواب بھی سوجھ گیا۔



تو کیا؟ میں اسے ڈنڈے سے پیٹ کر رکھ دوں گا۔ اس خیال کے آتے ہی اس نے قریب رکھا ہوا ڈنڈا زور سے گھمایا۔ ڈنڈا سپدھے انڈوں کی ٹوکری پر پڑا۔ بہت سارے انڈے ٹوٹ گئے۔ ساتھ ہی اُس کا خواب بھی ٹوٹ گیا۔

شیخ چلی ٹوٹے ہوئے انڈوں کو دیکھ کر اپنی بے وقوفی پر بہت پچھتایا لیکن اب پچھتانے سے کیا ہوتا؟

کابل	-	Lazy
کُٹیا	-	Hut
جواب سوچنا	-	To have an answer

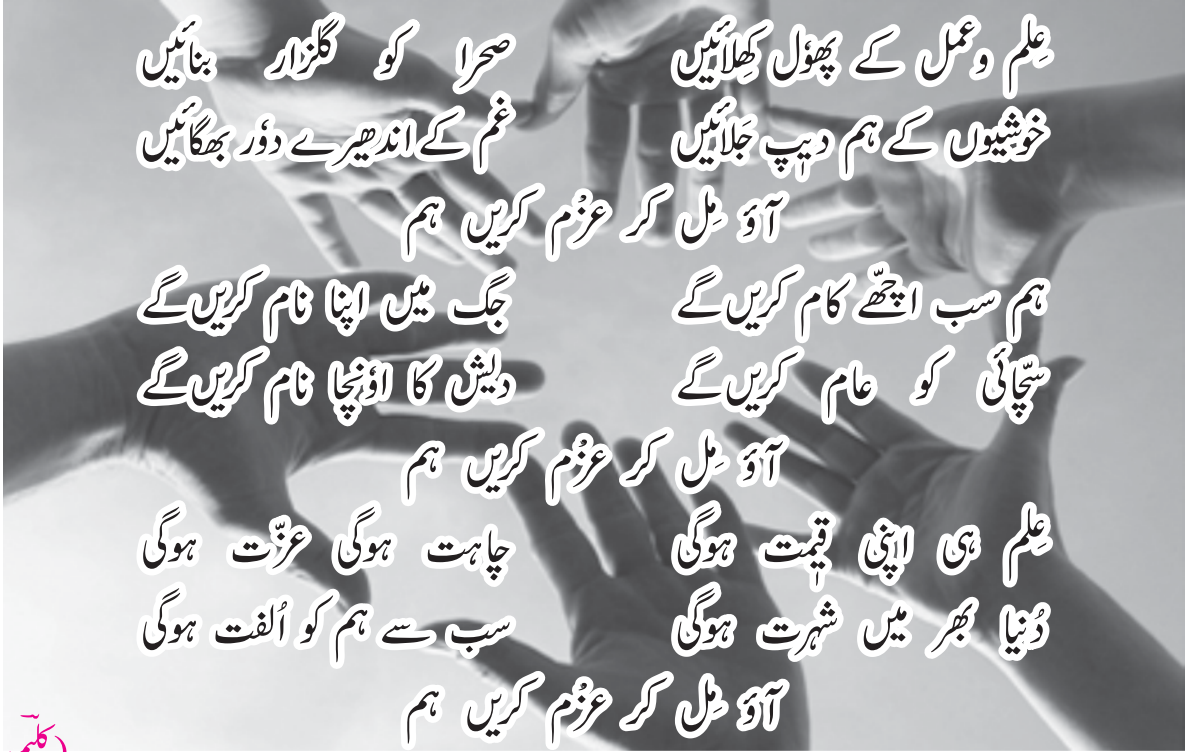
مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

- ۱۔ شیخ چلی کیسا شخص تھا؟
- ۲۔ شیخ چلی کون سے خواب دیکھتا تھا؟
- ۳۔ شیخ چلی کے دوست نے اسے کیا تحفہ دیا؟
- ۴۔ ڈنڈا انڈوں کی ٹوکری پر پڑنے پر کیا ہوا؟

(ب) ذیل کے جملوں کی مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے :

- ۱۔ شیخ چلی اپنی کُٹیا کے سامنے کی چھاؤں میں بیٹھا تھا۔
- ۲۔ شیخ چلی بس بیٹھے بیٹھے کمانے کے خواب دیکھتا رہتا تھا۔
- ۳۔ شیخ چلی نے قریب رکھا ہوا زور سے گھمایا۔
- ۴۔ شیخ چلی اپنی پر بہت پچھتایا۔



(کَلیم رہبر)

Garden - گلزار

Determine - عزم کرنا

Love - اُلفت

Desert - صحرا

مشق

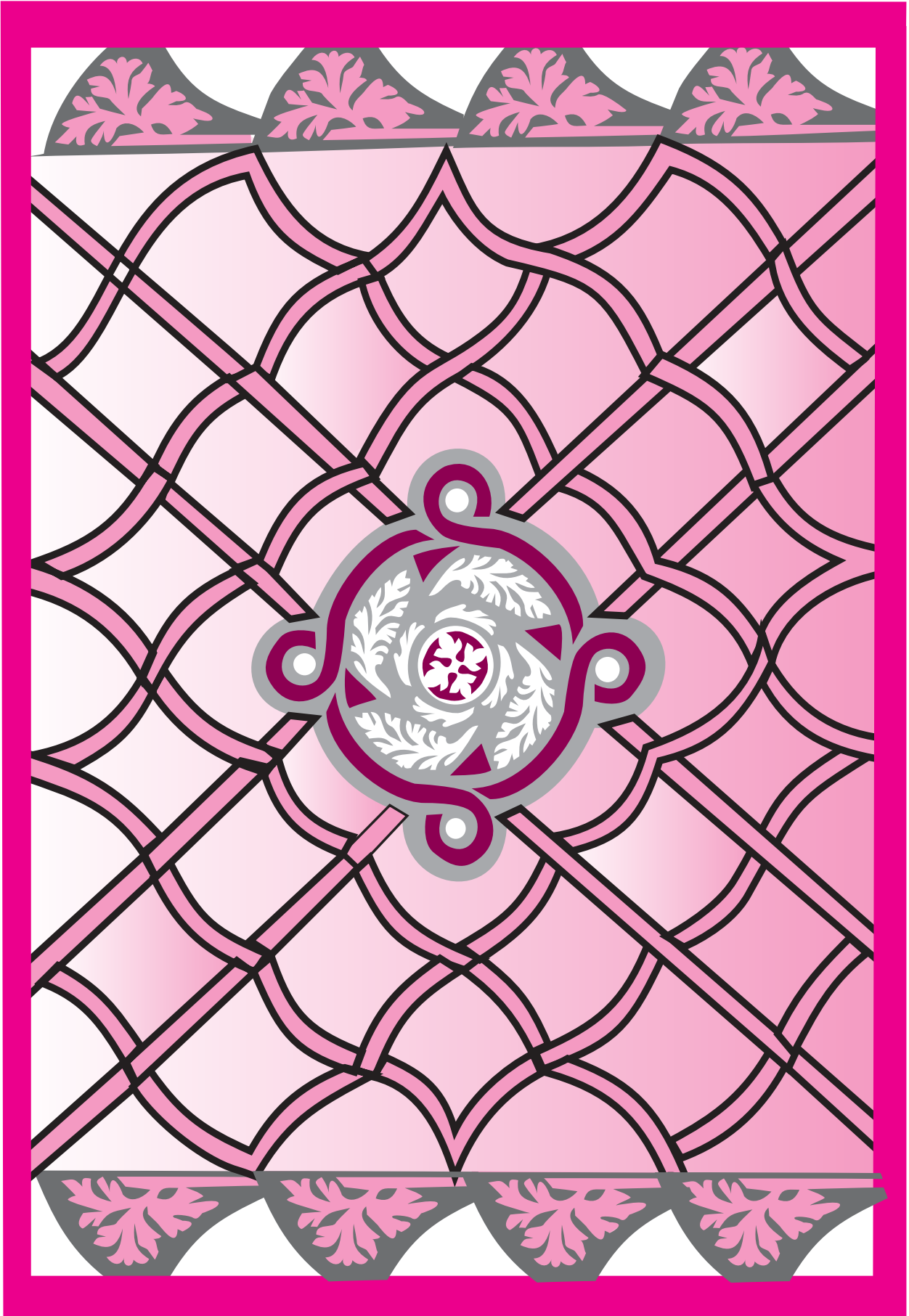
(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

- ۱۔ بچے صحرا کو کیا بنانا چاہتے ہیں؟
- ۲۔ بچے کون سے کام کرنا چاہتے ہیں؟
- ۳۔ اچھے کاموں سے اور سچائی کو عام کرنے سے کیا ہوگا؟
- ۴۔ آپ کس بات کا عزم کریں گے؟

(ب) نیچے دیے ہوئے مصرعے مکمل کیجیے :

- ۱۔ سب سے ہم کو
- ۲۔ دیش کا اونچا
- ۳۔ خوشیوں کے ہم

(ج) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔





MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK
PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

तारुफे उर्दू (उर्दू) इ. ५ वी

₹ 25.00